Paper Code :- CC-11, Unit-1
Dr. Shabnam Fatma
M.A Arabic :- Semester III
Email :- shabnamgilani1@gmail.com

Topic :- Jadeed Arabi Adab mein Novel Nigari

"جدید عربی ادب میں ناول نگاری"

رفتہ رفتہ مصریوں نے بھی قصہ نویسی میں حصہ لینا شروع کیا اور ناول و افسانہ کے فن کا حق ادا کرتے ہوئے عربی ترجمہ نگاری کی تحریک کا آغاز کیا۔ ان میں "رفاعۃ الطہطاوی" نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ محمد علی پاشا کے بھیجے ہوئے وفد میں فرانس گئے اور وہاں تعلیم مکمل کی۔ فرانسیسی ادب کا عمیق مطالعہ کیا اور وطن کی واپسی پر ایڈیٹری اور ترجمہ و تالیف میں مشغول رہے۔ ۱۸۷۳ء میں انتقال کیا۔ انہوں نے "مواقع الافلاک فی وقائع تلیماک" کے نام سے ایک کتاب کا ترجمہ کیا۔ لیکن ترجمہ اور شخصی تخلیقی فن میں بڑا فرق ہوتا ہے۔

(2)

ترجمہ کی زبان سخت اور دوسری زبان کے اسلوب کی پابند ہو جاتی ہے جس سے فن میں ایک ثقالت آجاتی ہے۔ بہرحال رفتہ رفتہ عام فہم زبان لکھنے کا رواج عام اور مقبول ہوتا گیا۔

قصہ نگاری میں پہلا مختصر ناول۔۔۔ جو تخلیقی ہے اور فنی بلندی کے ساتھ مصری عوامی زندگی کی تصویر کشی کرتا ہے، وہ محمد حسین ہیکل کا "زینب" ہے ³

محمد حسین نے فرانس جاکر مغربی ادیبوں کا مطالعہ کیا اور ناول و افسانہ کے فن میں مہارت پیدا کرنے کی غرض سے فرانسیسی ناولوں کا مطالعہ کیا اور قصہ نگاری میں خوب دلچسپی لیتے رہے۔ انہوں نے سوربون یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے سے قبل ہی "زینب" نامی ناول پیرس، لندن اور جنیف میں لکھا۔ اس ناول میں انہوں نے پیرس میں رہتے ہوئے مصری دیہاتی اور سادہ زندگی کا بہترین

(3) نقشہ کھینچا ہے اور اپنے وطن لوٹنے کے اشتیاق کا محض اظہار کیا ہے۔

اس کتاب میں ایک عجیب و غریب سحر آفرینی ہے۔ اس کے طرز بیان کی اہمیت اور قصہ کی نوعیت اردو میں نیاز فتحپوری کے افسانہ "شہاب کی سرگزشت" میں ملتی ہے۔ دونوں میں محبت کا قصّہ ہے اور رومانیت ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ہیکل مصر کی دیہاتی زندگی کی تصویر کشی کرتے ہیں جب کہ نیاز شہری زندگی کا نقشہ کھینچتے ہیں۔

"زینب" کے قصّہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حامد نام کا ایک متعلم اپنے گاؤں میں اپنی چچازاد بہن عزیزہ سے محبت کرتا ہے مگر دیہاتی و سماجی رسموں کے باعث اس کی شادی عزیزہ سے نہیں ہو پاتی ہے اس صدمہ سے اس کو سکون زینب کے پاس ملتا ہے جو ایک مزدور کی بیٹی ہے مگر خاندانی و سماجی فرق یہاں بھی مانع ہو جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

زینب اپنے ہی گھرانے کے معیار کے ایک لڑکے سے دل لگاتی ہے مگر دیہاتی رسمیں اور تقلیدیں وہاں بھی اس کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ اس کا محبوب ابراہیم فوجی ملازمت کے لئے سوڈان چلا جاتا ہے۔ حامد اپنا گاؤں چھوڑ کر قاہرہ چلا جاتا ہے اور اسی درمیان زینب مرض میں مبتلا ہو کر موت کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس قصہ کا پلاٹ اور کردار اتنے اہم نہیں جتنا اہم افسانہ نگار کا اسلوب اور منظر نگاری ہے۔ ہیکل نے فنی کمال کے ساتھ مصری گاؤں کی فضاؤں کو وہاں کے باغوں اور تالابوں کو بڑے ہی دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ اس افسانہ کی جان اس کی منظر نگاری اور کرداروں کے نفسیاتی تحلیل و تجزیہ میں پوشیدہ ہے۔

"حوالے"

(i) جدید عربی ادب کا ارتقاء صفحہ نمبر ۳۴۲۔
(ii) تاریخ ادب عربی الزیات (ترجمہ) صفحہ نمبر ۵۶۹۔
(iii) اعلام النثر والشعر جلد ۳ صفحہ نمبر ۶۳۔

Scanned with CamScanner